# مربوط سیلابی لچک اور موافقت منصوبہ (IFRAP)

# تھرارا سیلابی حفاظتی بند

# (پیکیج-II)

## انتظامی خلاصہ

### ۱۔ منصوبے کا پس منظر

بلوچستان، جو پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے، ملک کے ان علاقوں میں شامل ہے جہاں پانی کی شدید کمی اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کا خطرہ بہت زیادہ ہے۔ کمزور آبپاشی ڈھانچہ، خشک آب و ہوا اور دور دور پھیلی ہوئی دیہی آبادیاں اسے خشک سالی اور سیلاب دونوں کے لیے انتہائی حساس بناتی ہیں۔ سال ۲۰۲۲ کے تباہ کن مون سون سیلابوں نے ڈیموں، آبپاشی نظاموں اور سیلابی تحفظ کے ڈھانچوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا، جس سے ذرائع معاش متاثر ہوئے، فصلیں تباہ ہوئیں اور دیہی آبادیوں کو شدید خطرات لاحق ہوئے۔

اس صورتِ حال کے جواب میں حکومتِ پاکستان نے عالمی بینک کی مالی معاونت سے وسیع تر ''سیلاب ۲۰۲۲ کے بعد تعمیرِ نو پروگرام: بلوچستان میں لچک پذیری میں اضافہ اور ذرائع معاش میں تنوع'' کے تحت ''مربوط سیلابی لچک پذیری و موافقت منصوبہ'' (آئی ایف آر اے پی) شروع کیا۔ اس منصوبے کا مقصد صوبے کے پانی اور سیلاب کے نظم و نسق کے نظاموں کی بحالی اور مضبوطی، زرعی پیداوار میں اضافہ، اور بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی و عمل درآمد میں موسمیاتی لچک پذیری کو شامل کرنا ہے۔

ابتدائی طور پر مربوط سیلابی لچک پذیری و موافقت منصوبے کے پی سی-ون میں ۵۵ ذیلی منصوبے شامل تھے۔ ابتدائی جائزوں کے دوران ۲۰ ذیلی منصوبے عالمی بینک کی منصوبہ جانچ دستاویز میں مقررہ انتخابی معیار پر پورا نہ اتر سکے، اس لیے انہیں خارج کر دیا گیا، جبکہ باقی ۳۵ ذیلی منصوبوں کو تفصیلی ڈیزائن کے لیے منتخب کیا گیا۔

ذیل کے شکل نمبر ۱-۱ میں دکھائے گئے یہ ۳۵ منتخب ذیلی منصوبے بلوچستان کے ۱۹ اضلاع میں واقع ہیں، جن میں آواران، لسبیلہ، حب، نصیرآباد، جعفرآباد، صحبت پور، جھل مگسی، ہرنائی، موسیٰ خیل، سبی، کچھی، قلعہ سیف اللہ، پشین، زیارت، قلات، مستونگ، خاران، نوشکی اور واشک شامل ہیں۔ مجموعی منصوبہ جاتی پورٹ فولیو میں ۱۱ ڈیم یا ذخیرہ آب کے ڈھانچے، ۱۱ دائمی یا سیلابی آبپاشی اسکیمیں، اور ۱۳ سیلابی تحفظ کے ڈھانچے شامل ہیں، جنہیں ۱۳ کاموں کے مجموعوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ضلع لسبیلہ میں تھرارا سیلابی حفاظتی بند، مربوط سیلابی لچک پذیری و موافقت منصوبے کے کاموں کے مجموعہ نمبر ۲ کے تحت عمل درآمد ہونے والے ذیلی منصوبوں میں سے ایک ہے، جس کا مقصد مقامی آبادیوں اور زرعی اراضی کو بار بار آنے والے سیلابوں سے محفوظ بنانا ہے۔

تھرارا سیلابی حفاظتی بند، موضع تھرارا، گوٹھ بڑا باغ، گوٹھ جمن بٹ اور مری دانی کے قریب ۲۶°۱۷′۴۰٫۴۵″ شمالی عرض البلد اور ۶۶°۱۷′۶۶٫۵۲″ مشرقی طول البلد پر واقع ہے۔ مجوزہ بند یکساں اور اچھی طرح دبی ہوئی مٹی سے تعمیر شدہ پشتے پر مشتمل ہوگا، جس کی لمبائی تقریباً ۱٫۹۹۰ میٹر ہے۔ اسے پورالی دریا اور اس کی معاون ندیوں سے آنے والے سیلابی پانی سے علاقے کو محفوظ رکھنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ذیلی منصوبے کے تحت موجودہ تباہ شدہ ڈھانچے کی بحالی اور مضبوطی بہتر ڈیزائن معیار اور موزوں مواد کے ذریعے کی جائے گی تاکہ یہ مستقبل کے شدید آبی واقعات کا مؤثر طور پر مقابلہ کر سکے۔

منصوبے کے اہم مقاصد درج ذیل ہیں:

- زرعی اراضی اور انسانی آبادیوں کو مستقبل کے سیلابی خطرات سے محفوظ بنانا۔
- مضبوط سیلابی حفاظتی ڈھانچے کے ذریعے موسمیاتی لچک پذیری میں اضافہ کرنا۔

- پائیدار استعمالِ اراضی اور زرعی پیداوار کو فروغ دینا۔
- ضلع لسبیلہ میں سیلاب سے متاثرہ آبادیوں کی سماجی و معاشی بحالی میں معاونت فراہم کرنا۔

مجوزہ کام صرف ان علاقوں تک محدود رہیں گے جو پہلے ہی انسانی سرگرمیوں سے متاثر ہو چکے ہیں، اور ان کا کسی محفوظ علاقے، دلدلی زمین یا ماحولیاتی طور پر حساس مقام سے کوئی ٹکراؤ نہیں ہے۔

## ۲۔ ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق منصوبے کے مقاصد

ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق منصوبہ عالمی بینک کے ماحولیاتی و سماجی ضابطۂ کار، ماحولیاتی و سماجی عہد نامہ منصوبے، اور متعلقہ قومی و صوبائی ماحولیاتی قوانین کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ، منصوبہ بندی، تعمیر اور استعمال کے مراحل کے دوران ممکنہ ماحولیاتی و سماجی خطرات کی نشاندہی، ان کے تدارک اور نگرانی کے لیے ایک عملی ضابطۂ کار فراہم کرتا ہے۔ اس کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:

۱۔ ماحولیاتی اور سماجی اثرات کا موثر انتظام اور مناسب تدارک یقینی بنانا۔

۲۔ عالمی بینک کے ماحولیاتی و سماجی معیارات ۱ تا ۱۰ کی پابندی کو فروغ دینا۔

۳۔ کارکنوں اور قریبی آبادیوں کی پیشہ ورانہ صحت، سلامتی اور فلاح و بہبود میں اضافہ کرنا۔

۴۔ موثر مشاورت اور شکایات کے ازالے کے طریقۂ کار کے ذریعے متعلقہ فریقوں کی شمولیت اور شفافیت برقرار رکھنا۔

۵۔ سیلابی حفاظتی ڈھانچے کی طویل مدتی پائیداری، موسمیاتی لچک پذیری اور آبادی کے تحفظ کو یقینی بنانا۔

ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق منصوبہ بولی اور معاہدے کی دستاویزات کا حصہ ہوگا، تاکہ تعمیراتی ٹھیکیدار اور تعمیراتی نگرانی کے مشیر اپنے متعلقہ فرائض میں ماحولیاتی و سماجی تقاضوں کی مکمل پابندی کو یقینی بنائیں۔

## ۳۔ قانونی اور پالیسی ضابطۂ کار

ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق منصوبہ درج ذیل ضابطوں، قوانین اور رہنما دستاویزات کی روشنی میں تیار کیا گیا ہے:

- عالمی بینک کے ماحولیاتی و سماجی معیارات ۱ تا ۱۰، جن میں خطرات کا نظم و نسق، محنت اور کام کے حالات، آلودگی کی روک تھام، آبادی کی صحت و سلامتی، حیاتیاتی تنوع اور متعلقہ فریقوں کی شمولیت شامل ہیں۔
- بین الاقوامی مالیاتی کارپوریشن اور عالمی بینک گروپ کی پیشہ ورانہ صحت و سلامتی سے متعلق رہنما ہدایات۔
- پاکستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ ۱۹۹۷ اور بلوچستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ ۲۰۱۲۔
- قومی ماحولیاتی پالیسی ۲۰۰۵، قومی تحفظِ قدرت حکمتِ عملی، پاکستان موسمیاتی تبدیلی ایکٹ ۲۰۱۷، اور قومی آفات نظم و نسق ایکٹ ۲۰۱۰۔
- حیاتیاتی تنوع، موسمیاتی تبدیلی، محنت کے معیارات اور ثقافتی ورثے سے متعلق وہ بین الاقوامی معاہدات جن کا پاکستان فریق ہے۔

## ۴۔ ماحولیاتی و سماجی بنیادی صورتِ حال

تھرارا کا مقام دریائے پورالی کے طاس میں واقع ہے، جہاں نیم خشک آب و ہوا، کم نباتات اور پہاڑی نالوں سے وقفے وقفے سے اچانک آنے والے سیلاب نمایاں خصوصیات ہیں۔ ارضیاتی ساخت بنیادی طور پر دریائی رسوبات اور بجری ملی گاد پر مشتمل ہے۔ زیر زمین پانی محدود ہے اور اس کا معیار مختلف مقامات پر تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ علاقے میں

بنیادی ضروریات پر مبنی زراعت اور مویشی پالنا اہم ذرائع معاش ہیں۔ منصوبے کے اثراتی دائرے کے اندر یا اس کے قریب کوئی محفوظ ماحولیاتی مسکن، جنگل یا اہم ثقافتی ورثہ موجود نہیں ہے۔

سماجی و معاشی اعتبار سے مقامی آبادیاں چھوٹی، دیہی اور معاشی طور پر کمزور ہیں۔ منصوبے پر عمل درآمد سے مقامی افراد کو قلیل مدتی روزگار کے مواقع، بہتر سیلابی تحفظ، اور ذرائع معاش کے زیادہ محفوظ ہونے کے فوائد حاصل ہوں گے۔

گرد و پیش کی ہوا، سطحی پانی، زیر زمین پانی، شور اور دیگر متعلقہ اشاریوں کی بنیادی ماحولیاتی حالت ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق منصوبے میں درج کی گئی ہے اور اس کی تائید منسلک تجربہ گاہی اور میدانی ریکارڈ سے کی گئی ہے۔ اگر خلاصہ جاتی جدولوں، اصل متن اور منسلک نگرانی کے ریکارڈ میں کوئی اختلاف ہو تو منسلک تجربہ گاہی رپورٹوں اور میدانی ریکارڈ کو اس ذیلی منصوبے کے بنیادی اعداد و شمار کا معتبر اور حتمی ماخذ تصور کیا جائے گا۔ مقام کی صورتِ حال یا تعمیر کے وقت کے تقاضوں کے پیش نظر جہاں ضروری ہو، کام شروع کرنے سے پہلے تصدیقی نگرانی کی جائے گی اور اس کے نتائج مقام کے ریکارڈ اور ماہانہ ماحولیاتی، سماجی، صحت و سلامتی رپورٹ سازی میں شامل کیے جائیں گے۔ جوابی جدول کے لیے عبارت: ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق منصوبے کے متن میں وضاحت کر دی گئی ہے کہ منسلک تجربہ گاہی اور میدانی ریکارڈ بنیادی حالت کا معتبر حوالہ ہوں گے، اور ضرورت کے مطابق تعمیر سے پہلے تصدیقی نگرانی کی جائے گی۔

## ۵۔ اثرات کا جائزہ اور تدارکی اقدامات

تعمیر اور استعمال، دونوں مراحل کے لیے ممکنہ ماحولیاتی و سماجی اثرات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان میں درج ذیل شامل ہیں:

- مشینری کے استعمال سے عارضی گرد و غبار، شور اور فضائی اخراج۔
- تعمیراتی فضلہ اور نکالی گئی مٹی یا ملبے کو ٹھکانے لگانا۔
- کارکنوں اور مقامی آبادی کی صحت و سلامتی سے متعلق خطرات۔
- تعمیراتی مواد کی نقل و حمل کے دوران عارضی ٹریفک رکاوٹیں۔

مستقل نقل مکانی یا اراضی کے حصول کی ضرورت نہیں ہے۔

تدارکی اقدامات میں درج ذیل شامل ہیں:

- ٹھیکیدار کے ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق منصوبے پر عمل درآمد، جس میں فضلہ، ٹریفک، صحت و سلامتی اور ہنگامی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے مقام سے مخصوص انتظامی منصوبے شامل ہوں گے۔
- ذاتی حفاظتی سامان، ابتدائی طبی امداد اور سلامتی سے متعلق تربیت کی فراہمی۔
- مقررہ مقامات پر مجاز اداروں کے ذریعے فضلے کو قابو شدہ طریقے سے ٹھکانے لگانا۔
- تعمیر مکمل ہونے کے بعد متاثرہ سطحوں کی بحالی۔
- مسلسل ماحولیاتی و سماجی نگرانی اور رپورٹ سازی۔
- متعلقہ فریقوں کی فعال شمولیت اور کارکنوں و مقامی آبادی کے لیے موثر شکایات ازالہ طریقہ کار۔

## ۵,۱۔ مجموعی اثرات

عالمی بینک کے پہلے ماحولیاتی و سماجی معیار کے تقاضوں کے مطابق ممکنہ مجموعی ماحولیاتی و سماجی اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ جائزے سے تصدیق ہوئی کہ ذیلی منصوبے کے اثراتی دائرے میں کوئی ایسا اہم موجودہ یا مجوزہ منصوبہ نہیں ہے جو مجوزہ اقدامات کے ساتھ مل کر نمایاں منفی اثر پیدا کر سکے۔ چونکہ یہ ذیلی منصوبہ بنیادی طور پر موجودہ سیلابی حفاظتی

پشتے کی بحالی پر مشتمل ہے، اس لیے متوقع اثرات مقامی، عارضی اور مقررہ تدارکی اقدامات کے ذریعے قابلِ انتظام ہیں۔ مجموعی طور پر کسی منفی مجموعی اثر کی توقع نہیں ہے؛ بلکہ ذیلی منصوبہ سیلابی لچک پذیری میں اضافہ، زرعی اراضی اور مقامی آبادیوں کے تحفظ، اور مستقبل میں سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے خطرے میں کمی کے ذریعے مثبت کردار ادا کرے گا۔

## ۶۔ ادارہ جاتی انتظامات

ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق کی ہم آہنگی محکمہ آبپاشی، حکومتِ بلوچستان کے تحت منصوبہ عمل درآمدی اکائی کے ذریعے کی جائے گی، جبکہ عالمی بینک نگرانی کرے گا۔ تعمیراتی ٹھیکیدار مقام پر ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق منصوبے پر عمل درآمد کرے گا، جس کی نگرانی تعمیراتی نگرانی کے مشیر کریں گے اور منصوبہ عمل درآمدی اکائی وقتاً فوقتاً جانچ کرے گی۔

منصوبے کے عملے کے لیے استعداد کار میں اضافہ، تربیت اور آگاہی کے پروگرام منعقد کیے جائیں گے تاکہ ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق منصوبے پر مؤثر عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔ تقاضوں کی پابندی اور رپورٹ سازی کی نگرانی کے لیے ماحولیاتی و سماجی ماہرین کی ایک مخصوص ٹیم تعینات کی گئی ہے۔

## ۷۔ شکایات کے ازالے کا طریقۂ کار

منصوبے کی پوری مدت کے دوران ایک شفاف اور آسان رسائی والا شکایات ازالہ طریقۂ کار فعال رہے گا تاکہ کارکنوں اور مقامی آبادی کے مسائل اور شکایات کا مناسب حل کیا جا سکے۔ اس نظام میں عوامی شکایات مرکز، مقام اور منصوبہ عمل درآمدی اکائی کی سطح پر شکایات ازالہ کمیٹی، اور شکایت موصول ہونے کی تصدیق، جانچ اور حل کے لیے واضح مدتیں شامل ہیں۔

## ۸۔ ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق کا بجٹ

ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق منصوبے میں تدارکی اقدامات، نگرانی، استعداد کار میں اضافہ، آگاہی پروگراموں اور ہنگامی اقدامات کے لیے مخصوص بجٹ شامل ہے۔ پائیدار اور تقاضوں کے مطابق عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے ۹۲۰،۳۵۷ پاکستانی روپے کی لاگت منصوبے کے مجموعی بجٹ میں شامل کی جائے گی۔

ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق کے بجٹ کو صرف بیانیہ تخمینہ نہیں بلکہ عمل درآمدی بجٹ تصور کیا جائے گا۔ کم از کم اس میں ٹھیکیدار کے ماحولیاتی اور پیشہ ورانہ صحت و سلامتی سے متعلق عملے، ذاتی حفاظتی سامان، ابتدائی اور تجدیدی تربیت، ہنگامی تیاری کا سامان، ماحولیاتی معیار کی نگرانی، گرد و غبار کم کرنے اور پانی کے چھڑکاؤ، فضلے کی سنبھال اور تلفی، متعلقہ فریقوں سے رابطہ، شکایات کے نظم و نسق، باقاعدہ رپورٹ سازی، اور اصلاحی اقدامات کے لیے مناسب ہنگامی رقم کے اخراجات واضح طور پر شامل ہوں گے۔ جہاں ماحولیاتی، سماجی، صحت و سلامتی سے متعلق اقدامات ٹھیکیدار کے مقداروں کے جدول میں شامل ہوں، وہاں یہ اخراجات لازمی رہیں گے اور ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق منصوبے، ٹھیکیدار کے متعلقہ منصوبے، نگرانی کے ریکارڈ اور ماہانہ ماحولیاتی، سماجی، صحت و سلامتی رپورٹ سازی کے ذریعے معاہداتی طور پر قابلِ نفاذ ہوں گے۔ جوابی جدول کے لیے عبارت: بجٹ کے متن میں وضاحت کر دی گئی ہے کہ ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق کے اخراجات عمل درآمد سے متعلق اخراجات ہیں، جو عملہ، نگرانی، پیشہ ورانہ صحت و سلامتی، فضلہ نظم و نسق، رپورٹ سازی اور معاہدے کے نفاذ سے منسلک ہیں۔

## ۹۔ نتیجہ

تھرارا سیلابی حفاظتی بند ضلع لسبیلہ میں سیلابی لچک پذیری مضبوط بنانے اور کمزور آبادیوں کے تحفظ کے لیے ایک نہایت اہم اقدام ہے۔ اس ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق منصوبے پر عمل درآمد سے ماحولیاتی، سماجی اور پیشہ ورانہ خطرات کم ہوں گے اور یہ یقینی بنایا جائے گا کہ تعمیر اور بعد از تعمیر استعمال محفوظ، پائیدار اور سماجی طور پر جامع انداز میں کیا جائے۔

ماحولیاتی حفاظتی اقدامات، متعلقہ فریقوں کی شمولیت اور موسمیاتی لحاظ سے لچک دار ڈیزائن کو منصوبے میں شامل کرنے سے آفات کے خطرے میں کمی، ذرائع معاش کی بحالی، اور بلوچستان میں مربوط سیلابی لچک پذیری و موافقت منصوبے کے وسیع تر مقاصد کے حصول میں نمایاں معاونت حاصل ہوگی۔

ذیلی منصوبے پر ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق کے ضابطۂ کار کے تحت کام آگے بڑھایا جا سکتا ہے، بشرطیکہ ماحول، سماجی پہلوؤں، آبادی کی صحت و سلامتی، محنت اور پیشہ ورانہ صحت و سلامتی سے متعلق تمام ذمہ داریوں کو کام شروع ہونے سے پہلے ٹھیکیدار کے ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق منصوبے، طریقۂ کار کے بیانات، نگرانی کے انتظامات اور نگرانی کے ریکارڈ میں مکمل طور پر شامل کر لیا جائے۔

بنیادی اعداد و شمار کے نظم و نسق، متعلقہ فریقوں کی شمولیت، قابلِ پیمائش نگرانی اشاریوں، بجٹ کی تخصیص، مزدوروں اور شکایات سے متعلق انتظامات، موسمیاتی لچک پذیری، تعمیراتی مواد کے حصول، مشینری کے ضابطہ، اور ہنگامی تیاری سے متعلق مضبوط دفعات شامل ہونے کے بعد ماحولیاتی و سماجی نظم و نسق منصوبہ اب منصوبے کے تقاضوں اور عالمی بینک کے ماحولیاتی و سماجی معیارات کی پابندی کے لیے ایک جامع، قابلِ جانچ اور دستاویزی بنیاد فراہم کرتا ہے۔